عظمت کا اثبات ہوتا ہے۔ کتاب میں جن اہم موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے ان کی تفصیل کچھ یوں ہے: دین اسلام کی حقانیت، صداقت اور مذاہب عالم پر فوقیت، اشاعت اسلام اور تلوار، اسلام اور تعدد ازواج، خاتم الانبیا اور تعدد ازواج، اسلام اور غلامی، جزیہ، عورت، اسلام اور مذاہب عالم: ایک تاریخی و تقابلی مطالعہ، غیر مسلم سیرت نگاروں اور مذاہب عالم کے دانش وروں کی کتب سیرت اور مضامین سے اقتباسات، ہندو اور سکھ شعرا کا نعتیہ کلام۔

اگرچہ اس طرح کی چھوٹی بڑی متعدد کتابیں پہلے بھی منظرعام پر آ چکی ہیں لیکن زیر تبصرہ کتاب کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں زیادہ سے زیادہ متنوع موضوعات کا احاطہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مطالب میں حسن ترتیب کے علاوہ کتاب کا صوری حسن بھی لائق داد ہے۔ رنگین سرورق اور عمدہ رنگین کاغذ، نیز خوب صورت طباعت کی بنا پر کتاب اس قابل ہے کہ احباب کو تحفے میں دی جائے۔ تمام اقتباسات کے اصل ماخذ کے حوالے دیے جاتے اور اس سلسلے میں یکساں طریقہ اختیار کیا جاتا تو بہتر تھا۔ اسی طرح کتابیات میں ہر کتاب کے مکمل کوائف درج کیے جاتے تو ان لوگوں کو سہولت حاصل ہوتی جو اصل کتابیں دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔ (ڈاکٹر رحیم بخش شاہین)

السنن الواردة فی الفتن وغوائلها والساعة واشراطها، امام ابو عمرو عثمان بن سعید المقرئی الدانی۔
تحقیق: ڈاکٹر رضاء اللہ بن محمد ادریس مبارک پوری۔ ناشر: دارالعاصمة، ریاض (سعودی عرب)۔

آثار قیامت سے آگاہی اور واقفیت کی ایک مسلمان کی زندگی میں الگ اہمیت ہے۔ ان کی یاد دہانی دلوں کو نرم کرتی ہے، خوف خدا کو انسانی اعمال پر طاری کرتی ہے اور وقتاً" فوقتاً" رونما ہونے والے یہ آثار رسالت محمدیؐ پر ایمان کو مزید پختہ کر کے اس کی حقانیت کو واضح کر دیتے ہیں۔

اسی وجہ سے ائمہ حدیث نے آثار قیامت سے متعلق احادیث نبویؐ کو یکجا کرنے کا خصوصی اہتمام کیا۔ ان کتابوں میں سے ایک اہم کتاب امام ابو عمرو عثمان بن سعید المقرئی الدانی ۴۴۴ھ کی **السنن الواردة فی الفتن وغوائلها والساعة واشراطها** ہے جو کہ ڈاکٹر رضاء اللہ بن محمد ادریس مبارک پوری کی تحقیق و تدوین کے بعد تین جلدوں میں منظرعام پر آئی ہے۔ اس کتاب کی چند اہم خصوصیات یہ ہیں:

اول: مصنف کا دور، ائمہ حدیث کے سنہرے دور سے قریب تر ہے۔ اس کتاب میں مصنف کی روایت کردہ ۷۲۵ روایات خود ان کی سند کے ساتھ ہیں، اس لیے ان اسانید کی علم حدیث میں بڑی اہمیت ہے۔
دوم: مصنف نے اس کتاب میں اپنی سند کے ساتھ بعض ایسی اہم کتابوں سے روایات شامل کی ہیں جن کا گم شدہ کتابوں میں شمار ہوتا ہے، مثلاً امام علی بن معبد کی کتاب: **الطاعة والعصیان**، امام آجری کی کتاب: **الفتن**